



جب بھی رسول اللہ کو دو چیزوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوتا، تو آپ ہمیشہ دونوں میں سے آسان کا انتخاب کرتے، بشرط کہ وہ آسان کام گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ ہوتا، تو آپ اس سے سب سے زیاد دور رہتے

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہے: جب بھی رسول اللہ کو دو چیزوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوتا، تو آپ ہمیشہ دونوں میں سے آسان کا انتخاب کرتے، بشرط کہ وہ آسان کام گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ ہوتا، تو آپ اس سے سب سے زیاد دور رہتے رسول اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا، ما سوا اس کے اللہ کی حرمت میں سے کسی حرمت کو پامال کیا جائے اس صورت میں آپ اللہ تعالیٰ کے لیے انتقام لیا کرتے تھے

[صحیح] [متفق علیہ]

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے جڑی ہوئی کچھ باتیں بیان کر رہی ہیں وہ بتا رہی ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو چیزوں میں سے کسی ایک کو چننے کا اختیار دیا جاتا، تو آپ زیاد آسان کو چنتے، بشرطیکہ زیاد آسان چیز گناہ کا سبب نہ ہو اگر ایسا ہوتا تو آپ اس سے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیاد دور بھاگتے اور زیاد مشکل کا انتخاب کرتے اسی طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے لیے کبھی انتقام نہیں لیا اپنا حق معاف کر دیتے اور درگزر سے کام لیتے تھے ان، اگر اللہ کی حرمتوں کو پامال کیا جاتا، تو اللہ کے لیے انتقام لیتے اللہ کے لیے آپ کو دوسروں کے مقابلے میں کہیں زیاد غصہ آتا تھا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6389>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

